اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد پلاؤ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری لاحق ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ پھر دوسری بار آیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سچا ہے، اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد پلاؤ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا، تو وہ تندرست ہوگیا

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک آدمی نبیﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپﷺ کو بتایا کہ اس کا بھائی پیٹ کے مرض کی تکلیف میں مبتلا ہے یہ اسہال کا مرض تھا جیسا کہ اسی حدیث کی دیگر روایات سے واضح ہوتا ہے نبیﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنے بھائی کو شہد پلائے اس نے اسے شہد پلایا، لیکن وہ صحت یاب نہ ہوا وہ پھر آپﷺ کے پاس آیا اور آپﷺ کو اس بارے میں آگاہ کیا آپﷺ نے دوبارہ اسے حکم دیا کہ وہ اسے شہد پلائے اس نے پھر پلایا لیکن اسے کچھ افاقہ نہ ہوا وہ پھر آپﷺ کے پاس آیا اور آپﷺ کو صورت حال بتائی آپﷺ نے تیسری مرتبہ پھر اسے حکم دیا کہ اسے شہد پلائے اس نے پھر شہد پلایا، لیکن وہ شفایاب نہ ہوا وہ پھر آپﷺ کے پاس آیا اور آپﷺ کو اس کے بارے میں بتایا آپﷺ نے فرمایا: ”اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اسے شہد پلاؤ“ اس میں دو احتمالات کا امکان ہے: پہلا احتمال: یہ کہ نبیﷺ نے یہ بات غیبی طور پر بتائی ہو، جس سے آپ ﷺ کو اللہ تعالی نے مطلع کیا تھا اور بتایا تھا کہ اس کی شفا شہد میں ہے اسی وجہ سے نبی ﷺ نے بار بار اسے شہد پلانے کا حکم دیا؛ تا کہ اللہ نے جو وعدہ کیا ہے وہ ظاہر ہو جائے دوسرا احتمال: ہو سکتا ہے کہ یہ اللہ تعالی کے اس قول کی طرف اشارہ ہو کہ: فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ”اس (شہد) میں لوگوں کے لیے شفا ہے“، اور آپ ﷺ کو اس بات کا علم ہو کہ اس قسم کے مرض کی شفا شہد ہی میں ہے جب آپ نے چوتھی دفعہ شہد پلانے کا حکم دیا، تو اس آدمی نے جا کر اپنے بھائی کو شہد پلایا، جس سے وہ اللہ کے حکم سے شفایاب ہو گیا اس سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ تمام حالات اور ہر بیماری سے شہد کی ہر قسم کے ذریعہ شفا ملے گی البتہ ہر بیماری کی ایک دوا ہے، لہٰذا جب وہ بیماری کے موافق ہوجاتی ہے تو بیمار اللہ کے حکم سے شفایاب ہوجاتا ہے (صحیح مسلم: 2204)

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8300